www.KitaboSunnat.com



صفحات　　۳۸۸

قیمت　　۹ روپے

ملنے کا پتہ　　المکتبۃ العلمیہ ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور

اسلام دین رہبانیت نہیں ہے اور نہ اس کی حیثیت پرائیویٹ مذہب کی ہے بلکہ یہ ایک جامع نظام حیات ہے جو انسانی زندگی کے تمام شعبوں کو محیط ہے، انفرادی ہوں یا اجتماعی۔ عہد حاضر نے، انسان کی منفرد حیثیت کو گو ختم نہیں کیا لیکن ابنائے جنس کے ساتھ اس کے میل ملاپ میں اتنا امتزاج پیدا کر دیا ہے کہ اب اس کی الگ حیثیت دھندلا گئی ہے۔

معاشرتی نظام سے مراد ایک ایسا سلیقہ حیات ہے جس میں باہمی حقوق اور حدود کا تعین کیا جاتا ہے، جو جس ذہن اور استعداد کا مالک تھا، اس نے اسے خود ہی اپنے رنگ میں ترتیب دیا لیکن خدا سے پوچھنے کی ضرورت ہی محسوس نہ کی، اس لیے دنیا میں جتنے غیر اسلامی نظام معاشرت پائے جاتے ہیں وہ بس ایک گزارہ ہیں، نظام نہیں ہیں، کیونکہ ان میں نظام والی جامعیت اور خاصیت والی بات نہیں ہے۔ ان کا سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ ان میں خدا کے حقوق اور تعلق کی کوئی نشاندہی نہیں کی گئی، دوسرا یہ کہ ان سب کی حیثیت حقیقۃً غیر سرکاری کی ہے، کیونکہ وہ ایک غالب مگر محدود گروپ کی مرضی اور خواہشات پر مبنی ہوتے ہیں اس لیے اس امر کی ضرورت تھی کہ دنیا کو ایک ایسے نظام معاشرت سے آگاہ کیا جاتا جو جامع بھی ہو اور غیر جانبدارانہ بھی ——— اس کے دوش پر کسی فرد واحد یا چند افراد کے مفاد کی ضیافت طبع کے سامان کرنے کا بوجھ نہ ہو ——— بلکہ بے آمیز اور بے لوث ہو اور سب کے لیے یکساں ہو ——— ظاہر ہے کہ ایسا نظام صرف وہی ذات مہیا کر سکتی ہے جو سب کی مالک، خالق اور مربی ہے۔ یعنی خدا۔

بس کتاب "اسلام کا معاشرتی نظام" اسی سلسلے کی ایک کڑی اور کوشش ہے، جس میں معاشرتی نظام کی ضرورت، اس کے تاریخی مختلف ادوار اور سب کی جداگانہ خصوصیات کے بعد اسلامی نظام معاشرت کی جامعیت اہمیت، افادیت اور اس کے انواع و اقسام کی پوری پوری نشاندہی کی گئی ہے۔

وحدت نسل انسانی اور اس کی فکری وحدت، شرف انسانیت کے متعلقات، اس کے بعد معاشرتی اداروں کی تفصیل کا ذکر ہے۔ مثلاً خاندان، حقوق نسواں، حقوق والدین، اولاد، قرابت داروں، مساجد، مکاتب، ریاست کے حقوق و حدود کا تفصیلی خاکہ پیش کیا گیا ہے آخر میں ثقافت کی تشریح اور اسلامی ثقافت کا مابہ الامتیاز بتایا گیا ہے اور یہ بحث بالخصوص قابل دید ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس فاضل نوجوان کو خدمت دین کی مزید توفیق دے اور اپنی جناب سے اس کو خصوصی



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اجر جزیل عنایت کرے۔

اس کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے، بلکہ چاہیے کہ ہر مسلم اس کا مطالعہ کرے اور اسے اپنے پاس رکھے۔ جو لوگ اسلام کو ایک فرسودہ اور دقیانوسی نظام تصور کرتے ہیں، اس کے مطالعہ کے بعد ان کو یقیناً اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا۔

مختلف ادیان اور اقوام کے معاشرتی نظاموں کے جو تقابلی ابواب پیش کیے گئے ہیں ان کا مطالعہ ان لوگوں کو بالخصوص ضرور کرنا چاہیے جو اسلام کے بجائے اغیار کی تہذیب کے گن گاتے رہتے ہیں۔

اس کتاب میں انگریزی کتابوں کے حوالوں کی بڑی بھرمار ہے، گو یہ کچھ بری بات نہیں لیکن مصلحت اسی میں ہے کہ اب اقوام مغرب کو اعتماد کی حدود سے باہر دھکیل دیا جائے بلکہ جب تک مسلمان ایک غالب تہذیب کی حیثیت سے نہیں ابھرتے اس وقت تک مغربی مفکرین کو اٹھا کر بالکل پس پردہ پھینک دیا جائے تاکہ کم از کم ہماری نئی نسل "معیار واستناد" کے لیے اغیار کی طرف دیکھنے کی فرصت نہ پاسکے، یقین کیجیے! گھر میں بہت کچھ ہے ان کو آوارہ صحرانوردی کے خبط سے بچائیے۔

(۳)

| | |
|---|---|
| نام کتاب | تحریک جامع محمدی۔ فکر وفلسفہ |
| تالیف | سید محمد متین ہاشمی ایم۔ اے |
| صفحات | ۶۸ |
| قیمت | ۴ روپے |
| ناشر | شعبہ تصنیف وتالیف، جامعہ محمدی شریف۔ جھنگ۔ پاکستان |

مولانا محمد ذاکر ایم این۔ اے نے ۱۳۵۲ھ میں ضلع جھنگ کی ایک قدیم بستی محمدی شریف میں ایک دینی دار العلوم کی بنیاد رکھی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آج یہ دینی دار العلوم ایک تحریک کی صورت اختیار کر گیا ہے، شیخ الجامعہ مولانا محمد متین ہاشمی نے اس تحریک کے فکر وفلسفہ پر یہ کتاب لکھی ہے۔

امت مسلمہ کی تباہی کا سب سے بڑا سبب افتراق وانتشار ہے۔ تحریک جامعہ محمدی کے فکر وفلسفہ میں "اتحاد بین المسلمین" کو مرکزی اہمیت حاصل ہے۔ اسی طرح آج ہمارا معاشرہ دین اور دنیا کی تفریق کا شکار ہے اور ہمارے مروجہ نظام ہائے تعلیم اس خلیج کو بڑھا رہے ہیں۔ دینی دار العلوموں سے فارغ التحصیل ہونے والے دنیوی معاملات سے کورے ہوتے ہیں اور کالجوں کے پڑھے لکھے لوگ اسلام کے بارے میں کوئی قابل رشک معلومات نہیں رکھتے۔ جامعہ محمدی قدیم وجدید اور دین ودنیا کا امتزاج چاہتی ہے۔



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ